نو منتخب ارکانِ اسمبلیوں کے لئے لمحۂ فکریہ!
بَد عہدی کی سزا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ تعالیٰ عَنْهُمَا قَالَ مَاظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِی قَوْمٍ اِلاَّ اَلْقَی اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلاَ فَشَا الزِّنَا فِیْ قَوْمٍ اِلاَّکَثُرَ فِیْهِمُ الْمَوْتُ وَلاَ نَقَصَ قَوْمٌ الْمِکْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ اِلاَّ قُطِعَ عَنْهُمَا لِرِّزْقُ وَلاَ حَکَمَ قَوْمٌ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلاَّ فَشَا فِیْهِمَا الدَّمُ وَلاَ خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلاَّ سُلِّطَ عَلَیْهِمَا الْعَدُوُّ (رواه مالک مشکوٰۃ باب تَغَیُّرُ الناس صفحہ ۴۵۹)

پانچ قومی امراض!

O حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی قوم میں خیانت اور بد دیانتی کی عادت پڑ جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے جرأت چھین لیتا ہے (بد دیانت ہمیشہ خوف زدہ اور مرعوب رہتا ہے)

O اور جس قوم میں بدکاری زنا پھیل جائے تو اس کی نسل ختم ہونے لگ جاتی ہے (اولاد اکثر بے بنیاد بڑھتی رہتی ہے، قتلو غارت گری کی نذر ہو جاتی ہے یا برتھ کنٹرول کے عمل سے ضائع کر دی جاتی ہے)

O اور جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگ جائے تو اس سے خوشحالی چھن جاتی ہے۔ (ہر شخص کمر توڑ مہنگائی کے عذاب میں مبتلا نظر آتا ہے)

O اور جو قوم حق کے خلاف فیصلے کرنے لگ جائے تو اس میں کشت و خون راہ پا جاتا ہے۔ (دہشت گردی خوف و ہراس کا دور دورہ ہو جاتا ہے)

O اور جب کوئی قوم بد عہد ہو جائے تو اس پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔

دیکھ فانی وہ تری تدبیر کی میت نہ ہو
اک جنازہ جا رہا ہے دوش پر تقدیر کے

(خادمِ مبلغ ملتان